ماں اور بچے کی صحت کی بہتری کیلئے خدمت اور مقامی کمیونٹی کو ملکر کام کرنا ہوگا

زچہ بچہ کی شرح اموات میں کمی لانا مشکل کام ہے، 'پیمان'' کے اجلاس میں مقررین کا خطاب

اسلام آباد(پ ر) پاکستان میں زچہ بچہ کی شرح اموات میں کمی لانا ایک بہت مشکل کام ہے کیونکہ پاکستانی خواتین کو مطلوبہ وسائل اور تربیت فراہم نہیں کی جاتی جن کی انہیں ضرورت ہوتی ہے اس کیلئے حکومت اور مقامی کمیونٹی کو مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ ماں اور بچے کی صحت کی بہتری کیلئے کام کیا جاسکے۔ان خیالات کا اظہار پاکستان میں زچہ بچہ کی صحت کیلئے کام کرنے والے ادارے ''پیمان'' کے قلعہ روہتاس جہلم میں منعقدہ اجلاس سے یوایس ایڈ کی ڈائریکٹر ہیلتھ آفس میری ای سکیری اور دوسرے شرکاء نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں وفاقی سیکرٹری صحت خوشنود اختر لاشاری، پنجاب کے ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ جہلم کے ضلعی ناظم چوہدری فرخ الطاف، نیشنل پروگرام برائے فیملی پلاننگ و پرائمری ہیلتھ کیئر کے قومی وصوبائی کوآرڈینیٹرز، پیمان کے پارٹنرز، کمیونٹی ورکرز ،کونسلرز اور مقامی لوگوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پیمان جہلم کی ضلعی حکومت اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کے ساتھ مل کر ماں اور بچے کی صحت کی بہتری کیلئے مزید اقدامات کریگی۔ تقریب کے آخر میں گلوکار شفقت امانت علی نے اپنے گروپ کے ہمراہ فن کا مظاہرہ کیا۔ واضح رہے کہ پیمان پانچ سالہ پراجیکٹ ہے جس کا مقصد پاکستان میں زچہ بچہ کی شرح اموات میں کمی لانا ہے۔